سوال

اکیلے شخص کےلیے اذان واقامت کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اکیلے شخص کےلیے اذان واقامت کے بارے میں کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

منفرد کےلیے اذان واقامت سنت ہے واجب نہیں، کیونکہ اس کے پاس ایسے لوگ نہیں ہوتے جن کی خاطر اذان دی جائے لیکن یہ دیکھتے ہوئے کہ اذان اللہ تعالیٰ کا ذکر، اس کی تعلیم اوراپنےلیے نمازاورفلاح کی دعوت ہے، اذان دینا مستحب ہے اوراسی طرح اقامت بھی سنت ہے۔ اذان کے استحباب کی دلیل حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا :

«يَعْجَبُ رَبُّكَ مِنْ رَاعِي غَنَمٍ عَلَى رَأْسِ الشَّظِيَّةِ لِلْجَبَلِ يُؤَذِّنُ لِلصَّلَاةِ : فَيَقُولُ اللّٰهُ : انْظُرُوا إِلَى عَبْدِي هٰذَا يُؤَذِّنُ وَيُقِيمُ لِلصَّلَاةِ يَخَافُ مِنِّي قَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدِي وَأَدْخَلْتُهُ الْجَنَّةَ» (مسند احمد : ۴/۱۴۵، ۱۵۷ وسنن ابی داود، الصلاة باب الاذان فی السفر، ح : ۱۲۰۳ واللفظ لہ)

''تمہارا رب عزوجل بکریوں کے اس چرواہے سے خوش ہوتا ہے جو کسی پہاڑ کی بلند چوٹی پر ہو اور نماز کےلیے اذان دے اور نماز پڑھے۔ اللہ عزوجل ارشاد فرماتے ہیں کہ میرے اس بندے کو دیکھو نماز کےلیے اذان واقامت کہتا ہے، اس حال میں کہ وہ مجھ سے ڈرتا ہے، میں نے اپنے بندے کو بخش دیا اوراسے جنت میں داخل کر دیا۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل : صفحہ 247